السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی صحیح شرعی عذر سے اگر امام تیمم کر کے جماعت کرادیوے تو جائز ہے یا نہیں؟ اگر بھول کر امام قرآت بلند کی جگہ خفیہ پڑھے یا خفیہ کی جگہ بلند پڑھے تو سجدہ سہو پڑتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تیمم والے امام کی جب اپنی نماز صحیح اور درست ہے تو مقتدی کی کیوں نہ ہو جہریہ نماز کو خفیہ اور خفیہ کو جہریہ پڑھنے سے سجدہ سہو پڑجاتا ہے۔ (فتاویٰ غزنویہ ص۴۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 186-187

محدث فتویٰ